UNIVERSITY OF KASHMIR

NAAC GRADE A++

ادارۂ اقبال برائے ثقافت وفلسفہ

کشمیر یونیورسٹی

دوروزہ قومی سمینار

بعنوان

تفہیمِ اقبال میں بین العلومی طریقۂ کار: ضرورت اورامکانات

۱۱ اور ۱۲ نومبر ۲۰۲۵ء

گاندھی بھون، کشمیر یونیورسٹی حضرتبل سرینگر

تعارف

ادارۂ اقبال برائے ثقافت وفلسفہ، کشمیر یونیورسٹی

جامعہ کشمیر نے 1977ء میں برصغیر کے عظیم شاعر، مفکر اور فلسفی علامہ محمد اقبالؒ کے نام سے مسندِ اقبال کا قیام عمل میں لایا جس کے لیے اُردو اور اقبالیات کے ممتاز اسکالر پروفیسر آل احمد سرور (مرحوم) بانی ڈائرکٹر مقرر ہوئے۔ 1979ء میں اس مسند کو اقبال انسٹی ٹیوٹ کی حیثیت سے توسیع دے کر ایک مکمل تحقیقی ادارے میں تبدیل کیا گیا۔ پروفیسر سرور نے اپنی تبحر علمی کی وجہ سے جلد ہی اس ادارے کو ایک متحرک علمی وادبی مرکز بنایا۔اس طرح ملک بھر میں منظّم طور پر اقبال کے نام سے کسی ادارے کو پہلی بار منصۂ شہود پر لایا گیا۔ یہ ادارہ بعد میں اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی کے نام سے معروف ہوا۔ادارہ ہٰذا ایک بین المضامینی تحقیقی مرکز ہے جو اقبالیات کے تناظر میں اردو، فارسی، عربی زبان وادب کے علاوہ دیگر علوم جیسے فلسفہ، سماجیات، اسلامیات، تعلیم، معیشت میں اعلیٰ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے۔ ادارے میں نایاب اور نادر کتب پر مشتمل لائبریری ہے جو اقبالؒ کے افکار ونظریات اور متعلقہ موضوعات پر تحقیق کرنے والوں کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔

اقبال انسٹی ٹیوٹ نہ صرف اقبالؒ کے ہمہ جہت فکری اور فلسفیانہ ورثے کے تحفظ اور ترویج کے لیے سرگرم عمل ہے بلکہ اس کے ذریعے مختلف علمی، ادبی اور فکری موضوعات پر سیمینار، کانفرنس اور مکالماتی نشستیں منعقد کی جاتی ہیں تاکہ علمی تبادلہ خیال کو فروغ دیا جا سکے اور ہندوستانی تہذیبی، فکری اور ادبی روایات کے تناظر میں اقبالؒ کے پیغام کو محققین اور طلبہ تک پہنچایا جا سکے۔اس طرح یہ ادارہ پورے برصغیر میں علامہ اقبالؒ کے فکر وفلسفہ کو عصری تناظر میں سمجھنے، فروغ دینے اور نئی نسل تک پہنچانے کا ایک معتبر علمی وتحقیقی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ادارہ سے ایک سالانہ تحقیقی مجلّہ "اقبالیات" شائع ہوتا ہے جسے سنجیدہ علمی اور ادبی حلقوں میں استناد کا درجہ حاصل ہے۔علاوہ ازیں اس ادارے نے اقبال کے فکر وفن پر مشتمل سو سے زائد کتب اردو، انگریزی اور ہندی زبانوں میں شائع کر کی ہیں۔ ادارہ ہٰذا علامہ محمد اقبالؒ کے ہمہ جہت فکری وفنی ورثے کی ترسیل اور ترویج کے لیے کوشاں ہے۔

کچھ باتیں سمینار کے بارے میں:

ہر عظیم تخلیق کار کی طرح علامہ اقبال بھی اپنی دلسوز فکر اور فنی ہنرمندی کے ساتھ دنیائے شعر وادب میں ایک منفرد وممتاز مقام رکھتے ہیں۔ان کی عظمت کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ انہوں نے نہ صرف پس رو نسل کو متاثر کیا بلکہ خود اُن کے ہم عصر بھی ان سے اثر ونفوذ حاصل کرتے رہے۔ یہ علمی اور ادبی دنیا میں کسی عجوبے سے کم نہیں کہ کسی فن کار کو خود اُس کا زمانہ شہرتِ عام اور بقائے دوام کے مقام پر متمکن کرے ورنہ عام طور پر ہر بڑے نابغہ کو اپنے زمانے کی ناقدری کی شکایت رہی ہے۔ یہ دراصل اقبال کے فکر وفن کی انفرادیت کا بیّن ثبوت ہے کہ ان کے علمی اور ادبی کارناموں کا دائرہ بہت وسیع ہے جو حیات وکائنات سے لے کر معاشرت وثقافت تک مختلف جہات کو محتوی ہے۔ فی زمانہ مابعد جدید تھیوری نے ادب شناسی کے ضمن میں کثیر تنقیدی طریقوں کو ادبی منظر نامے پر پیش کر کے بین العلومیت کو راہ دی ہے جو ایک ادبی متن کو مختلف معاصر علوم کی روشنی میں پرکھنے کی وکالت کرتی ہے۔اس اعتبار سے علامہ اقبال کے کلام کو جدید ترین سماجی، نفسیاتی، عمرانیاتی معاشرتی، جمالیاتی، تہذیبی، ثقافتی، لسانیاتی اور تاریخی تناظرات میں سمجھنے اور سمجھانے کی ضرورت ہے۔اسی امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے ''ادارۂ اقبال برائے ثقافت وفلسفہ، جامعہ کشمیر'' نے اِمسال اقبال کی یومِ ولادت کی مناسبت سے ''تفہیمِ اقبال میں بین العلومی طریقۂ کار: ضرورت اور امکانات'' کے عنوان پر دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا تہیہ کیا ہے۔اس سمینار میں ملک بھر سے دانشورانِ کرام اور اقبال شناسوں کی شرکت متوقع ہے جو مذکورہ عنوان پر اپنے اپنے انداز واسلوب میں کلامِ اقبال کی تفہیم وتعبیر کی نئی قندیلیں روشن کریں گے۔مقالہ نگار درج ذیل عنوانات پر مقالے تحریر کر سکتے ہیں:

۱۔ تفہیمِ اقبال اور معاصر تہذیبی تناظرات
۲۔ اقبالؔ کا شعری متن اور بین المتونی انسلاکات
۳۔ کلامِ اقبال کا نوتاریخی تجزیہ
۴۔ کلامِ اقبالؔ کی تفہیم اور قاری اساس تنقید
۵۔ بین العلومیت اور ہیومنٹیز
۶۔ اقبال اور مابعد جدید تصورِ ادب
۷۔ اقبال بین العلومیت: ایک تعارف
۸۔ ادبی مقتدرہ کا تجزیہ: اقبال اور مابعد جدید موضوعیت
۹۔ اقبال کا تصورِ خودی اور جدید نفسیاتی مباحث
۱۰۔ کانٹینینٹل فلسفہ اور اقبال
۱۱۔ ادب اور سماجیات: اقبالیاتی تناظر میں
۱۲۔ ڈیجیٹل ہیومنٹیز اور اقبال
۱۳۔ تیکنالوجی، مذہبیات اور اقبال
۱۴۔ ماحولیاتی تنقیدی تناظر اور اقبال
۱۵۔ تصوف اور اقبال: ایک بازدید

علاوہ ازیں خواہش مند قلم کار ومحققین سمینار کے موضوع سے منسلک کسی مناسب پہلو پر بھی مقالہ پیش کر سکتے ہیں۔اس طرح خواہش مند مقالہ نگاروں سے مقالات کی تلخیص طلب کی جاتی ہے۔ مقالات کی تلخیص ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۳۱/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ہے۔آپ اپنے مقالات کی تلخیص مندرجہ ذیل ای میل پر ارسال کریں:

iqbalinstitute@uok.edu.in

مزید معلومات کے لیے ربط پیدا کریں: 9596839894

انتظامیہ کمیٹی:

۱۔ ڈاکٹر الطاف انجم	۲۔ ڈاکٹر اسرار احمد خان
۳۔ ڈاکٹر وسیم اقبال نحوی	۴۔ ڈاکٹر فیاض احمد وانی